NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON PRIVATIZATION ON THE PRIVATIZATION COMMISSION (AMENDMENT) BILL, 2024

I, Chairman of the Standing Committee on Privatization, have the honor to present this report on the Bill further to amend the Privatization Commission Ordinance, 2000 (LII of 2000) [The Privatization Commission (Amendment) Bill, 2024] (Government Bill) referred to the Committee on 11th December, 2024.

2. The Committee comprises the following:

(1)	**Dr. Muhammad Farooq Sattar**	**(Chairman)**
(2)	Mr. Mehboob Shah	Member
(3)	Mr. Ali Asghar Khan	Member
(4)	Mr. Zulfiqar Ali	Member
(5)	Mr. Anwar-ul-Haq Chaudhary	Member
(6)	Chaudhry Mahmood Bashir Virk	Member
(7)	Mr. Muhammad Saad Ullah	Member
(8)	Mr. Muhammad Usman Awaisi	Member
(9)	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
(10)	Mr. Abdul Qadir Khan	Member
(11)	Mr. Nazir Ahmed Bhugio	Member
(12)	Mr. Nauman Islam Shaikh	Member
(13)	Pir Aftab Hussain Shah Jilani	Member
(14)	Mr. Arshad Abdullah Vohra	Member
(15)	Moulana Abdul Ghafoor Haideri	Member
(16)	Ms. Sehar Kamran	Member
(17)	Mr. Sanjay Perwani	Member
(18)	Ms. Asia Naz Tanoli	Member
(19)	Ms. Saba Sadiq	Member
(20)	Mr. Muhammad Ali Advisor to Prime Minister for Privatization	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at "**Annexure-A**", in its meetings held on 25-02-2025, 22-04-2025, 30-05-2025, 14-07-2025 and recommended that the Bill, as introduced, may be passed by the Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary General
Islamabad 3rd October, 2025

Sd/-
(DR. MUHAMMAD FAROOQ SATTAR)
Chairman

<u>ANNEXURE-A</u>

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

further to amend the Privatisation Commission Ordinance, 2000

WHEREAS it is expedient further to amend the Privatisation Commission Ordinance, 2000 (LII of 2000) in the manner and for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.**– (1) This Bill shall be called the Privatisation Commission (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendments in Ordinance LII of 2000.**– In the Privatisation Commission Ordinance, 2000 (LII of 2000), hereinafter referred to as the said Ordinance, for the word "Cabinet", wherever occurring, the words "Federal Government" shall be substituted.

3. **Amendment in section 2, Ordinance LII of 2000.**– In the said Ordinance, in section 2, clause (b), shall be omitted.

4. **Amendment in section 6, Ordinance LII of 2000.**– In the said Ordinance, in section 6, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister of Pakistan" shall be substituted.

5. **Amendment in section 7, Ordinance LII of 2000.**– In the said Ordinance, in section 7, for sub-section(4), the following shall be substituted, namely:-

> "(4) The Prime Minister of Pakistan shall determine the remuneration, allowances, privileges and other facilities of the Chairman, Secretary and members.".

6. **Amendment in section 16, Ordinance LII of 2000.**– In the said Ordinance, in section 16, in sub-section (1), in the first proviso, for the expression "Government of Pakistan's", the expressions "Federal Government's" shall be substituted.

7. **Amendment in section 23, Ordinance LII of 2000.**– In the said Ordinance, in section 23, for the words "Federal Government and any concerned enterprise", the expression "concerned ministry and enterprise, if required," shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Article 90 of the Constitution, as interpreted by the Supreme Court, defines the 'Federal Government' to mean the Prime Minister and the Federal Ministers, collectively known as the Cabinet. The Privatisation Commission Ordinance, 2000, inter alia, provides that the Federal Government may determine number of members of the Board; terms and conditions of service of the Chairman and the Secretary; and term of office of Chairman, Secretary and members. The Federal Government may remove the Chairman, Secretary or any other member of the Board. However, they are appointed by the Prime Minister. All these powers may also be vested in the Prime Minister while fixing the term of office of the members in the law itself. The Commission can only publish notice for privatisation after consultation with the Federal Government which is impractical and consultation with the concerned Ministry and concerned enterprise may be suffice. Throughout the Ordinance, the expressions "Federal Government" and "Cabinet" are repeatedly used but at one place in section 16, the expression "Government of Pakistan" is used which requires correction. Further, now "Cabinet' and 'Federal Government' are interchangeably used and the expression 'Cabinet' is proposed to be replaced with the expression 'Federal Government'. All these measures require amendments in the Ordinance. Hence this Bill.

Minister Incharge

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نجکاری کمیشن (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء پر قائمہ کمیٹی برائے نجکاری کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے نجکاری مورخہ ۱۱ دسمبر، ۲۰۲۴ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [نجکاری کمیشن (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**ڈاکٹر محمد فاروق ستار**	**چیئرمین**
۲۔	جناب محبوب شاہ	رکن
۳۔	جناب علی اصغر خان	رکن
۴۔	جناب ذوالفقار علی	رکن
۵۔	جناب انوار الحق چوہدری	رکن
۶۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۷۔	جناب محمد سعداللہ	رکن
۸۔	جناب محمد عثمان اویسی	رکن
۹۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۱۰۔	جناب عبدالقادر خان	رکن
۱۱۔	جناب نذیر احمد بگھیو	رکن
۱۲۔	جناب نعمان اسلام شیخ	رکن
۱۳۔	پیر آفتاب حسین شاہ جیلانی	رکن
۱۴۔	جناب ارشد عبداللہ وہرا	رکن
۱۵۔	مولانا عبدالغفور حیدری	رکن
۱۶۔	محترمہ سحر کامران	رکن
۱۷۔	جناب سنجے پروانی	رکن
۱۸۔	محترمہ آسیہ ناز تنولی	رکن
۱۹۔	محترمہ صبا صادق	رکن
۲۰۔	جناب محمد علی وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۵ فروری، ۲۰۲۵ء، ۲۲/اپریل، ۲۰۲۵ء، ۳۰ مئی، ۲۰۲۵ء اور ۱۴ جولائی، ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں **"منسلکہ۔الف"** کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی بل کو منظور کرے۔

(ڈاکٹر محمد فاروق ستار)
چیئرمین

(طاہر حسین)
سیکرٹری جنرل

اسلام آباد، ۔۔۔ اگست، ۲۰۲۵ء

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر والے طریق کار میں اور غرض کے لئے نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ __مختصر عنوان اور آغاز نفاذ__۔ (۱) ایکٹ ہذا نجکاری کمیشن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ __آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء میں ترامیم__۔ نجکاری کمیشن آرڈیننس ۲۰۰۰ء (نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء) جسکا بعدازاں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں جہاں کہیں لفظ "کابینہ" واقع ہو، کو الفاظ "وفاقی حکومت" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ __آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۲ میں ترمیم__۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۲ میں، شق (ب) حذف کر دی جائے گی۔

۴۔ __آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۶ میں ترمیم__۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ "وفاقی حکومت" کو الفاظ "وزیراعظم پاکستان" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ __آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۷ میں ترمیم__۔ مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۴) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۴) وزیراعظم پاکستان چیئرمین، سیکرٹری اور اراکین کے مشاہرہ، الاؤنسز، مراعات و دیگر سہولیات کا تعین کریں گے۔"۔

۶۔ __آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء دفعہ ۱۶ میں ترمیم__۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۱۶ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، پہلے جملہ شرطیہ میں الفاظ "حکومت پاکستان کا" کو الفاظ "وفاقی حکومت کا" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۷۔ __آرڈیننس نمبر ۵۲ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۲۳ کی ترمیم__۔ مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ ۲۳ میں، الفاظ "وفاقی حکومت اور کوئی متعلقہ ادارہ" کو الفاظ "متعلقہ وزارت اور ادارہ، اگر ضروری ہو" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

سپریم کورٹ کی جانب سے دستور کے آرٹیکل ۹۰ کی تشریح کے مطابق "وفاقی حکومت" سے مراد وزیرِاعظم اور وفاقی وزرا ہیں، جو اجتماعی طور پر "وفاقی کابینہ" کہلاتے ہیں۔ نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۰ء منجملہ یہ صراحت کرتا ہے کہ وفاقی حکومت بورڈ کے اراکین کی تعداد، چیئرمین اور سیکرٹری کی ملازمت کی قیود و شرائط اور چیئرمین، سیکرٹری اور اراکین کے عہدے کی مدتِ کا تعین کر سکتی ہے۔ وفاقی حکومت چیئرمین، سیکرٹری یا بورڈ کے کسی دیگر رکن کو عہدے سے ہٹا سکتی ہے۔ تاہم ان کی تقرری وزیرِاعظم کرتے ہیں۔ یہ تمام اختیارات اراکین کے عہدے کی مدت قانون میں براہِ راست متعین کرتے ہوئے وزیرِاعظم کو بھی تفویض کیے جا سکتے ہیں۔ کمیشن صرف وفاقی حکومت سے مشاورت کے بعد ہی نجکاری کے لیے اعلامیہ جاری کر سکتا ہے، جو کہ ناقابل عمل ہے اور اس مقصد کے لیے متعلقہ وزارت اور متعلقہ ادارے سے مشاورت ہی کافی ہونی چاہیے۔ پورے آرڈیننس میں "وفاقی حکومت" اور "کابینہ" کی اصطلاحات بار بار استعمال ہوئی ہیں تاہم دفعہ ۱۶ میں ایک مقام پر "حکومتِ پاکستان" کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے، جس کی درستگی ضروری ہے۔ مذید برآں اب "کابینہ" اور "وفاقی حکومت" کی اصطلاحات کو باری باری ایک ہی مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے، لہٰذا "کابینہ" کی جگہ "وفاقی حکومت" کی اصطلاح کے استعمال کی تجویز دی جاتی ہے۔

یہ تمام اقدامات آرڈیننس میں ترامیم کے متقاضی ہیں۔

بل ہذا کا مقصد اغراض بالا کا حصول ہے۔

وزیر انچارج